

۔۔۔ مسکن سے گاؤں - بستیاں

۱۴۷ عارضی خیمه زنی

پتھر کے وسطی زمانے کے عقلمند انسانوں کے گروہ نے دنیا بھر میں بستیاں بسائی تھیں۔ پتھر کے وسطی زمانے میں آب و ہوا گرم ہونے لگی تھی۔ ہر طرف ماحول میں تبدیلیاں ہونے لگی تھیں۔ اس کی وجہ سے پتھر کے وسطی زمانے کے عقلمند انسان کے غذائی طور طریقوں میں بھی تبدیلی ہونے لگی تھی۔

بہت بڑے پیانے پر ہونے والے شکار اور ماحول کی تبدیلی کی وجہ سے پتھر کے وسطی زمانے تک میموتوح جیسے انتہائی بڑے ڈیل ڈول کے جاندار نیست و نابود ہونے لگے تھے۔ اس

۱۴۸ مسکن

عارضی خیمه زنی

گاؤں - بستیاں

۱۴۹ مسکن

پانچویں سیق میں ہم نے دیکھا کہ طاقتور انسان بالخصوص غاروں میں بستے تھے۔ اس زمانے میں یورپ کی آب و ہوا مُنجد کر دینے کی حد تک سرد تھی۔ الاہ کا استعمال کرنے اور کھال کے کپڑے پہننے کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو سردی سے محفوظ رکھتے تھے لیکن اتنا ہی کافی نہیں تھا۔ اس لیے وہ غاروں

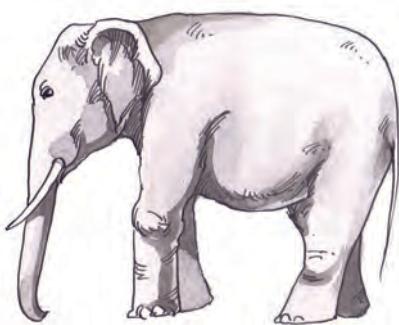


طاقتور انسان کا فرانس میں ایک غار کے اندر ونی حصے میں دو کمروں پر مشتمل بنایا ہوا گرم خیمہ

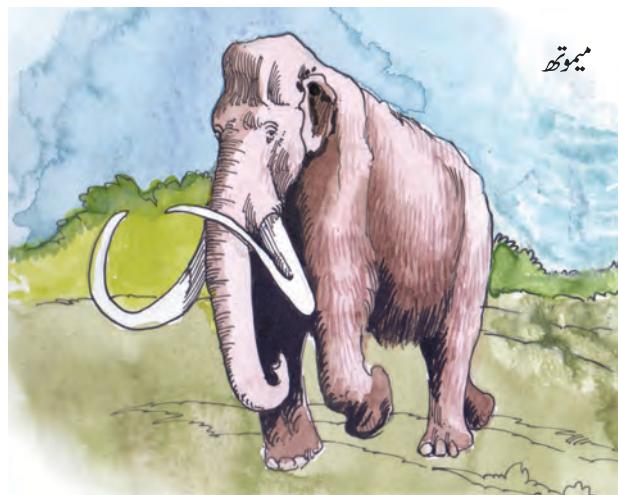
لیے عقلمند انسان شکار کے ساتھ ساتھ بڑے پیانے پر ماہی گیری کرنے لگا تھا۔ اب ان کا زیادہ تر انحصار جنگلی سور، ہرن، پہاڑی کبریوں اور بھیڑوں جیسے چھوٹے جانوروں کے شکار پر تھا۔ بد لے ہوئے غذائی طریقے کی وجہ سے عقلمند انسان

کے اندر ونی حصے میں جانوروں کی کھالوں سے گرم خیمے بناتے تھے۔ ضرورت کے مطابق انہوں نے ٹھکلی جگہ میں بھی جھونپڑیاں بنائیں۔

میوتھہ ہاتھی کا جدا مجد تھا لیکن ہاتھی کے مقابلے میں جسامت کے لحاظ سے کافی بڑا تھا۔



ہاتھی

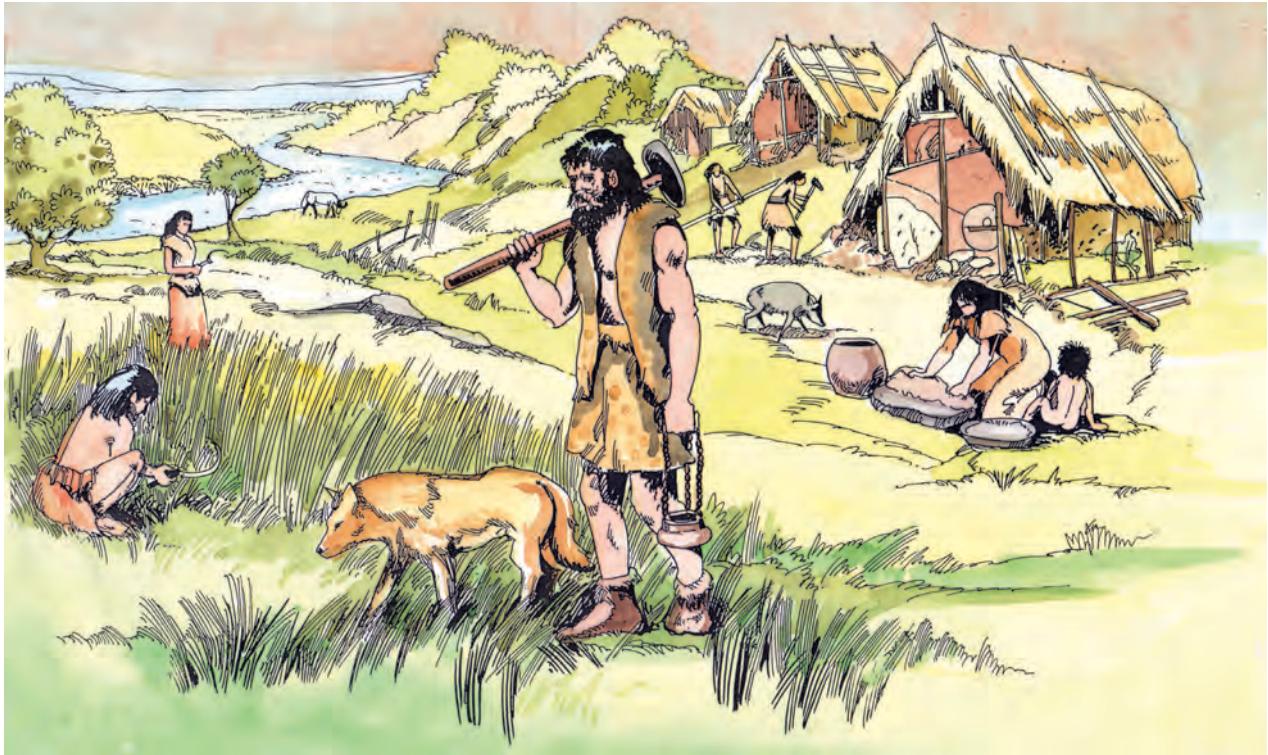


ہوں گی اس کی معلومات حاصل کر کے وہ موقع سے فائدہ اٹھایا کرتے تھے۔ کس مقام پر زیادہ شکار ملے گا اس کا وہ مشاہدہ کرتے تھے۔ ان وجہ کی بنا پر وہ ایک مقام پر لمبے عرصے تک قیام کرتے تھے۔ جنگل کے درختوں کی کٹائی سے خالی ہونے والی جگہوں پر عارضی طور پر خیمنے نصب کرتے تھے۔

کے گروہ بھکتتے ہوئے دور دراز کے ملکوں تک جاسکتے تھے۔ بدلتی ہوئی آب و ہوا کے مطابق وہ الگ الگ مقامات پر عارضی طور پر بستی بنایا کر رہتے تھے۔ طرح طرح کی آب و ہوا کے لحاظ سے وہ فصل کی کٹائی، پھلوں اور جڑی بولیوں کی ذخیرہ اندوڑی کے کام بھی کرتے تھے۔ مچھلیاں کس موسم میں بہ افراط دستیاب



پھر کے وسطی زمانے میں عارضی خیمنہ زنی کی خیالی تصویر



پتھر کے جدید زمانے کی بستی کی خیالی تصویر

کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ اس وجہ سے مُسلسل بھٹکنے کی ضرورت بھی نہیں رہی۔ اس کے علاوہ کھیتی باڑی کے کاموں کی نوعیت کی وجہ سے انھیں ایک ہی مقام پر رہنا ضروری ہو گیا۔ اس لیے مستقل نوعیت کے گاؤں۔ بستیاں قائم کر کے انسانوں کی کئی نسلیں ایک ہی مقام پر مستقل طور پر رہنے لگیں۔ اس پتھر کے جدید زمانے کے گاؤں۔ بستیوں کے سماجی اتحاد اور تہذیب کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ہم اگلے سبق میں معلومات حاصل کریں گے۔

۳۴۔ گاؤں۔ بستیاں

پتھر کے جدید زمانے میں انسان کی طرز زندگی پتھر کے قدیم زمانے اور پتھر کے وسطی زمانے کی طرز زندگی سے مکمل طور پر مختلف تھی۔ اس دور میں انسان اناج پیدا کرنے والا بن گیا تھا۔ کھیتی باڑی کی ابتدا پتھر کے جدید زمانے کی تہذیب کی خصوصیت ہے۔ شکار کی تلاش میں اور پھل، قند، جڑیں جمع کرنے کے لیے مُسلسل بھٹکنے رہنا ضروری ہوتا ہے لیکن طویل عرصے تک کے لیے کافی ہونے والے اناج کا انتظام کھیتی باڑی کے ذریعے ممکن ہو گیا۔ اس لیے اس دور میں مستقل طور پر شکار

مشق

۲۔ مندرجہ ذیل بیانات کی وجہات لکھیے۔

- (الف) پتھر کے وسطی زمانے کے عقل مند انسان کے غذائی طور طریقوں میں بھی تبدیلی ہونے لگی تھی۔
- (ب) انسان ایک ہی مقام پر طویل عرصے تک قیام کرنے لگا۔

۱۔ ہرسوال کا ایک جملے میں جواب لکھیے۔

- (الف) عقل مند انسان کی توجہ کن جانوروں کے شکار پر زیادہ تھی؟

(ب) پتھر کے جدید زمانے کی تہذیب کی خصوصیت کیا ہے؟

عملی کام:

مختلف قسم کے گھروں کے ماؤں تیار کیجیے۔

سرگرمی:

(الف) کھیتی باڑی کرتے ہوئے کسان جو مختلف کام انجام دیتا ہے اس کی معلومات بذاتِ خود کھیتوں میں جا کر حاصل کیجیے۔

(ب) اپنے آس پاس کے مختلف قسم کے پانچ گھروں میں اجازت لے کر جائیے اور ان گھروں کی تعمیر میں کون سی چیزیں استعمال ہوئی ہیں اس کی معلومات حاصل کیجیے۔

(ج) استاد کی مدد سے گلوب یا نقشے میں دیے ہوئے برا عظیم کا مشاہدہ کیجیے اور اپنی بیاض میں اندر اراج کیجیے۔

۳۔ پتھر کے وسطی زمانے میں عارضی خیمه زندگی کی خیالی تصویر کا مشاہدہ کر کے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(الف) تصویر میں گھر کی ترتیب کیسی ہے؟

(ب) تصویر میں گھروں کی تعمیر کے لیے کون سی چیزیں استعمال کی ہوئی نظر آتی ہیں؟

(ج) عارضی خیمه زندگی کے زمانے میں لوگ کون سے پہنچتے ہوں گے؟

۴۔ لکھیے کہ مختلف موسموں میں آب و ہوا کی تبدیلی کا آپ کی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

۵۔ پتھر کے جدید زمانے کے گاؤں اور آج کے جدید گاؤں کا موازنہ کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین پر بر فنا دُور اور وسطی بر فنا دُور یکے بعد دیگرے رونما ہوتے ہیں۔ بر فنا دُور میں سطح زمین کا بڑا حصہ برف سے ڈھک جاتا ہے اور آب و ہوا انتہائی سرد اور خشک ہو جاتی ہے۔ سمندر میں پانی کی سطح کافی نیچے چل جاتی ہے کیوں کہ پانی کا بڑا حصہ برف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ وسطی بر فنا دُور یعنی دُور یعنی دریائی زمانہ۔ وسطی بر فنا دُور میں زمین کی سطح پر جمی ہوئی برف بڑے پیمانے پر پھٹکتی ہے۔ سمندر میں پانی کی سطح اوپر جی ہو جاتی ہے۔ آب و ہوانہ بنتا گرم اور مرطوب ہوتی ہے۔ جس زمانے میں زمین پر کچھ ملکوں میں بر فنا دُور رونما ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ایشیا اور افریقہ براعظموں کے کچھ ملکوں میں بڑے پیمانے پر بارش ہو رہی تھی۔ اسی طرح جب دوسری جگہ وسطی بر فنا دُور تھا اس زمانے میں ایشیا اور افریقہ براعظموں کے ان ملکوں میں بارش کی مقدار کم ہو گئی تھی۔

ہنرمند انسان کے زمانے میں یعنی تقریباً پچیس لاکھ برس پہلے آب و ہوا انتہائی سرد اور خشک ہونے لگی تھی۔ موجودہ زمانے سے پیچھے کی طرف جائیں تو اٹھارہ لاکھ برس سے گیارہ ہزار برس کے عرصے میں بر فنا دُور اور وسطی بر فنا دُور کے چاراہم گرداب ہوئے ہیں۔ پتھر کے قدیم زمانے اور پتھر کے وسطی زمانے کے مراحل میں انسانی تہذیب کی تاریخ تشكیل پائی۔ تقریباً گیارہ ہزار برس قبل آخری گرداب میں بر فنا دُور ختم ہو گیا اور وسطی بر فنا دُور کا آغاز ہوا۔ آب و ہوا گرم اور مرطوب ہونے لگی۔ اسی اثنامیں کاشت کاری اور پتھر کے زمانے کی شروعات ہوئی۔

